

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔ (مجمع الزوائد، 10/253، حدیث: 17298)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ

24 تا 27 ربیع الاخر 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	20 تا 23 نومبر 2022ء
---------------------------	------------------------------------	----------------------

مال میانہ روی سے خرچ کیا جائے

☆ اپنے اخراجات کو اعتدال (Balance) میں رکھنا بڑی عقلمندی و دانائی کی بات ہے۔ چنانچہ پارہ 1، سُورۃ بقرہ کی آیت نمبر 3 میں ارشاد ہوتا ہے:

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ
النَّصْلَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ
نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے
ہماری راہ میں اٹھائیں۔

اس آیت کے تحت تفسیر میں ہے: جو ہمارے دیے ہوئے میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ راہِ خدا میں خرچ کرنے میں ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اتنا زیادہ مال خرچ کر دیا جائے کہ خرچ کرنے کے بعد آدمی پچھتائے اور نہ ہی خرچ کرنے میں کنجوسی سے کام لیا جائے بلکہ اس میں اعتدال ہونا چاہیے۔ (صراط الجنان جلد 1 صفحہ 67)

☆ مال خرچ کرنے میں میانہ روی اسلام کے نزدیک اچھا عمل ہے جب کہ فضول خرچی اور کنجوسی بُرے اوصاف ہیں جو ایک مسلمان کی شان کے لائق نہیں، قرآن کریم میں تو مومن کی شان اس انداز سے بیان ہوئی ہے چنانچہ پارہ 19، سُورۃ فرقان کی آیت نمبر 67 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ
يَقْتَرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا
ترجمہ کنز الایمان: اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں، نہ
حد سے بڑھیں اور نہ تنگی کریں اور ان دونوں کے
بیچ اعتدال پر رہیں۔

اس لیے مال خرچ کرتے وقت ایسی فضول خرچی بھی نہ کی جائے کہ بعد میں اپنی ضروریات کے لئے بھی کچھ باقی نہ بچے اور دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانا پڑے اور نہ ہی ایسا بخیل ہو کہ جہاں اسلامی اور معاشرتی اعتبار سے خرچ کرنا ضروری ہو وہاں بھی خرچ نہ کرے بلکہ اعتدال کے ساتھ جہاں جتنا خرچ کرنا ضروری ہو اتنا ہی خرچ کرے۔ حدیث پاک میں ہے: جو شخص اعتدال قائم رکھتا ہے، اللہ پاک اسے مالدار بنا دیتا ہے اور جو آدمی ضرورت سے زائد خرچ کرتا ہے اللہ پاک اسے فقیر کر دیتا ہے۔ (کنز العمال، 2/الجزء الثالث، ص 22، حدیث: 5434)

احادیث مبارکہ میں میانہ روی کی ترغیب

میانہ روی کے بارے میں ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خوب ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ 2 فرامینِ مصطفیٰ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم): (1) میانہ روی سے خرچ کرنا آدمی معیشت ہے اور لوگوں سے محبت کرنا آدمی عقل ہے اور اچھا سوال کرنا آدمی علم ہے۔ (شعب الایمان، باب الاقتصاد فی النفقۃ، 5/255، حدیث: 6568) حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: خوش حالی کا دار و مدار دو چیزوں پر ہے: * کمنا، خرچ کرنا مگر ان دونوں میں خرچ کرنا بہت ہی کمال ہے، کمنا سب جانتے ہیں خرچ کرنا کوئی کوئی جانتا ہے، جسے خرچ کرنے کا سلیقہ آگیا وہ ان شاء اللہ ہمیشہ خوش رہے گا * عقل کے سارے کام ایک طرف ہیں اور لوگوں سے محبت کر کے انہیں اپنا

وشرک، کبیرہ گناہوں، بے حیائی کے کاموں سے اپنے آپ کو بچانا، حرام چیزوں کو چھوڑ دینا اور فرائض کو ادا کرنا وغیرہ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ تقویٰ یہ ہے کہ تیرا رب کریم تجھے وہاں نہ پائے جہاں اس نے منع فرمایا ہے۔ (تفسیر خازن، پ 1، البقرة، تحت الآية: 2، 1/22 ملخصاً) * حضرت سیدنا سفیان ثوری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ پرہیز گاروں کو متقی اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسی چیزوں سے بھی بچتے ہیں جن سے بچنا عموماً دشوار ہوتا ہے۔ (در منثور، پ 1، البقرة، تحت الآية: 1، 2/61) * کسی شاعر کا کہنا ہے کہ جو شخص اللہ پاک سے ڈرتا ہے وہی نفع والی شے حاصل کرتا ہے۔ قبر میں انسان کے ساتھ صرف تقویٰ اور عمل صالح (نیک اعمال) ہی جاتے ہیں۔ (منہاج العابدین، ص 150)

نفل عبادات کے فضائل

* نفل عبادت کے بے شمار فضائل ہیں، 3 فرامینِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): (1) اے لوگو! سلام کو عام کرو، کھانا کھلاؤ، رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور جب لوگ سو رہے ہوں اس وقت نوافل (نماز تہجد) ادا کرو تم لوگ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (دارمی، 1/405، حدیث: 1460)

(2) جو نماز فجر باجماعت ادا کرے اور پھر ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے پھر 2 رکعتیں (نماز اشراق) پڑھے تو اسے پورے حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی، 2/100، حدیث: 586)

(3) جو چاشت کی 2 رکعتیں پابندی سے ادا کرتا رہے، اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابن ماجہ، 2/153، حدیث: 1382) (4) جو مغرب کے بعد 6 رکعتیں (نماز اذانین) اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کہے تو یہ 6 رکعتیں اس کے لئے 12 سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔ (ابن ماجہ، 2/45، حدیث: 1167)

بنالینا ایک طرف، لوگوں کی محبت سے دینی دنیاوی ہزاروں کام نکلتے ہیں، لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کر لو پھر انہیں نمازی حاجی غازی بنادو مگر خیال رہے کہ لوگوں کی محبت حاصل کرنے کے لیے اللہ رسول کو ناراض نہ کر لو بلکہ لوگوں سے محبت اللہ رسول کی رضا کے لیے ہونی چاہیے * علم و تعلیم میں دو چیزیں ہوتی ہیں: شاگرد کا سوال، استاد کا جواب، ان دونوں سے مل کر علم کی تکمیل ہوتی ہے، اگر شاگرد سوال اچھے کرے گا (تو) جواب بھی اچھے پائے گا۔ ایک استاد اپنے شاگردوں سے کہتے تھے کہ میں تم مل کر علم کا نصاب ہیں، حافظِ قرآن تم ہو مفسرِ قرآن میں، سائل تم ہو مجیب (جواب دینے والا) میں۔ ذہین طالب علم اچھے سوال کر کے علم کی باریکیاں حاصل کر لیتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 6/635)

(2) اِلِقْتَصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْبُعِيشَةِ یعنی خرچ میں میانہ روی اختیار کرنا آدمی معیشت ہے۔ (شعب الایمان، 5/255، حدیث: 6568) اس حدیث پاک کی شرح میں ہے کہ افراط و تفریط سے دور ہونا زندگی کا آدھا سرمایہ ہے، زندگی میں دو چیزیں ہیں: آمدنی اور خرچ۔ جس نے خرچ میں اعتدال کی راہ اپنائی اس نے آدمی معیشت کو سنوار لیا۔ (اشعۃ اللمعات، 4/166)

(3) جو میانہ روی اختیار کرتا ہے اللہ پاک اسے غنی فرما دیتا ہے، جو فضول خرچی کرتا ہے اللہ پاک اسے تنگدست کر دیتا ہے اور جو کثرت سے اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ (اتحاف السادة المتقين، 1/253) * منقول ہے کہ 3 چیزیں عقل کی بنیاد ہیں: (1) لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک (2) لوگوں کے نزدیک محبوب و پسندیدہ ہونا (3) اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنا۔ ("دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص 52)

تقویٰ کسے کہتے ہیں؟

* تقویٰ کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ "نفس کو خوف کی چیز سے بچانا" اور شریعت کی اصطلاح میں تقویٰ کا معنی یہ ہے کہ نفس کو ہر اس کام سے بچانا جسے کرنے یا نہ کرنے سے کوئی شخص عذاب کا مستحق ہو جیسے کُفر

سُورَةُ مُلْكِ ہر رات پڑھنے کی عادت بنالیں

✽ فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): جو شخص ہر رات سورہ ملک یعنی تَبَارَكَ الَّذِي پڑھتا رہے وہ فتنہ قبر (قبر کی آزمائش) سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (الذکر للقرطبی، ص 143) فرمانِ حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ): جو شخص ہر رات سورہ ملک کی تلاوت کا عادی یعنی پابند ہو گا وہ قبر کی آزمائش سے بچا لیا جائے گا۔ (سنن

الکبریٰ للنسائی، 6/179، حدیث: 10547)

ہر مسلمان کو صاحبِ ترتیب ہونا چاہئے

✽ بلا عذر شرعی نماز قضا کر دینا بہت سخت گناہ ہے، اُس پر فرض ہے کہ اُس کی قضا پڑھے۔ ✽ توبہ جب ہی صحیح ہے کہ جب قضا پڑھ لے۔ ✽ صاحبِ ترتیب کی تعریف: وہ شخص جس کی بلوغت کے بعد سے لگاتار 5 فرض نمازوں سے زائد کوئی نماز قضا نہ ہوئی ہو۔ (بہارِ شریعت حصہ 1 بحوالہ ماخوذ از لفظ الفقہاء، ص ۲۶۹)۔ ✽ جس پر نمازیں قضا ہیں، اس کے لیے واجب ہے کہ وہ جلد سے جلد انہیں پڑھے مگر بال بچوں کی خورد و نوش (کھانے پینے) اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے۔ وہ کاروبار بھی کرے اور جو وقت فرصت کا ملے، اس میں قضا پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔ (صاحبِ ترتیب کی مزید تفصیل جاننے کے لیے بہارِ شریعت جلد 1 صفحہ 700 تا 706 کا مطالعہ کیجئے)

تجربات کی اہمیت

✽ منقول ہے کہ عقل تجربے کی محتاج ہے ✽ تجربات اور مشاہدات کی کثرت عقل میں اضافہ کرتی ہے ✽ تجربہ کار آدمی زیادہ معاملہ فہم اور معرفت والا ہوتا ہے ✽ عقل، عقل والوں کے لیے زینت ہے لیکن عقل کا کمال طویل تجربوں سے ہوتا ہے۔ (دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص 52، 47) ✽ کامیابی کے لیے علم دین کے ساتھ ساتھ تجربہ، مصلحت اور حکمت درکار ہے ✽ تجربے کا کوئی شارکٹ نہیں، تجربہ حاصل کرنے کا شارکٹ کٹ تجربہ کاروں کی صحبت میں رہنا ہے۔

انفرادی عبادت کی ترغیب

✽ دعوتِ اسلامی مساجد کو آباد کرتی ہے اور لوگوں میں انفرادی عبادت کا جذبہ ابھارتی ہے ✽ باجماعت نماز پڑھنے والوں کی زندگی عموماً بہت منظم ہوتی ہے ✽ دعوتِ اسلامی مسجد بھر و تحریک ہے، مدنی مشوروں میں انفرادی عبادت کی بھی ترغیب دلائی جائے ✽ سنتوں اور آداب پر عمل کرنا، کروانا اور تقویٰ و پرہیزگاری کی ترغیب دلانا دعوتِ اسلامی کی امتیازی خصوصیت ہے۔

مختلف مدنی پھول

✽ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر پر جاتا ہے تو اس کے وہ اعمال بھی لکھے جاتے ہیں جو وہ تندرستی کی حالت میں کیا کرتا تھا۔ (مسند امام احمد، 7/161، حدیث: 19699) ✽ گناہوں کی عادت بندے کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے، گناہوں کا اندھیرا نیکیوں کے نور کو بجھا دیتا ہے۔ ✽ بد نگاہی کئی گناہوں سے زیادہ نقصان دہ ہے، اس کی نحوست سے بندے کی روحانیت و سکون برباد ہوتا ہے ✽ ذمہ داران کا ایک اہم کام یہ بھی ہے کہ باصلاحیت اسلامی بھائیوں کو تلاش کیا جائے، ان کی تربیت کی جائے اور انہیں حسبِ صلاحیت تنظیمی ذمہ داریاں دی جائیں۔

مدنی مشورے

1. انفرادی مدنی مشوروں (One To One) کے نظام کو مضبوط کیا جائے، بیرونِ ملک سفر میں ہونے کی صورت میں بذریعہ انٹرنیٹ ترکیب کی جاسکتی ہے۔
2. مدنی مشورے طے شدہ شیڈول کے مطابق شروع اور ختم کیے جائیں یعنی طے شدہ وقت پر شروع کریں اور وقت ہی پر ختم کریں۔
3. شرکائے مدنی مشورہ کو بلاوجہ انتظار نہ کروایا جائے، وقت ضائع ہونے سے بچائیے۔

نئی ترکیب

صوبہ	نگران صوبائی مشاورت	بطور رکن شوریٰ مقرر ہوئے
بلوچستان	حاجی محمد انور عطاری	حاجی قاری ایاز عطاری
گلگت بلتستان (GB)	محمد عمران عطاری	حاجی یعفور رضا عطاری
خیبر پختونخواہ (KPK)	قاری اشفاق عطاری	
کشمیر	سید جنید عطاری	حاجی وقار المدینہ عطاری

11. اراکین شوریٰ (حاجی یعفور رضا عطاری، حاجی وقار المدینہ عطاری، قاری ایاز عطاری) ان صوبوں کے دینی کاموں کو

مزید مضبوط کرنے کی پلاننگ متعلقہ نگران صوبائی مشاورت سے مشورہ کر کے تحریری طور پر نگران

پاکستان مشاورت حاجی ابورجب محمد شاہد عطاری کو پیش کریں گے۔ ہدف: 7 دن

12. المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کی ذمہ داری بطور رکن شوریٰ حاجی جنید عطاری مدنی کے سپرد کی گئی۔

ذمہ داران کے سنتوں بھرے اجتماعات

13. ذمہ داران کے سنتوں بھرے اجتماعات میں بیان / تنظیمی تربیت کرنے والے مبلغین پیشگی بھرپور

تیاری کریں، مثلاً موضوع کے مطابق نیا مطالعہ، آیات و روایات، واقعات بیان کیے جائیں۔

ماہنامہ فیضانِ مدینہ

14. ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی سالانہ بکنگ بڑھانے میں تمام نگران و ذمہ داران کوشش کریں۔

15. ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی سالانہ بکنگ کے لیے "5 جنوری تا 12 جنوری 2023" ہفتہ ماہنامہ فیضانِ مدینہ منایا

جائے گا، تمام ذمہ داران خود اپنا ماہنامہ بھی بک کروائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ

4. فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ذمہ داران کی تقرری ڈسٹرکٹ کے بعد اب تحصیل / شہر سطح تک مکمل کی جائے۔

5. اخراجات کو خود کفیل کرنے کے لیے ماہانہ آمدن بڑھائی جائے، ہمیں ہر شعبے کی ہر سطح کو ماہانہ کی بنیاد پر خود کفیل کرنا ہے۔

6. جن شعبوں میں اکاؤنٹنٹ (Accountant) کی حاجت ہے، وہاں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اکاؤنٹنٹ رکھا جائے، شعبوں اور صوبوں کا انٹرل آڈٹ کیا جائے۔

ٹیلی تھون

7. ٹیلی تھون کے یونٹس اور رمضان عطیات (Donation) کی وصولی کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ کے تحت ایک ذیلی شعبہ قائم کیا جائے، نگران صوبائی مشاورت ہر ہفتے فنانس ڈیپارٹمنٹ کا مدنی مشورہ کریں، جنہوں نے عطیات دینے کی نیتیں کی ہیں، ان سے ملاقات کر کے وصولی کی جائے۔

8. ٹیلی تھون کے موقع پر فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہر سطح کے نگران و ذمہ داران کو ایک فارم دیا جائے جس میں ٹیلی تھون کی نیتیں کرنے والوں کے نام، رابطہ نمبر وغیرہ کاریکارڈ بنایا جائے۔ اس کام کا مسلسل فالو اپ کیا جائے۔

9. ٹیلی تھون فالو اپ فارم ذمہ داران کو دینے اور ریکارڈ مکمل کرنے کا ہدف: 22 دسمبر 2022ء۔

شعبہ لنگرِ رضویہ

10. لنگرِ رضویہ کے طے شدہ مدنی پھولوں کے مطابق کھانا کھلایا جائے، اگر کہیں طے شدہ طریقہ کار سے ہٹ کر اس پر اخراجات ہو رہے ہوں تو دارالافتاء اہلسنت سے شرعی رہنمائی لی جائے اور اس کے

مطابق اس کا نفاذ کیا جائے۔ (یہ تمام معاملات رکن شوریٰ حاجی جنید عطاری مدنی کے سپرد ہیں)

شعبہ گلی گلی مدرسۃ المدینہ

16. شعبہ گلی گلی مدرسۃ المدینہ کا قیام فروری 2022ء میں ہوا، نومبر 2022ء کی کارکردگی کے مطابق پاکستان بھر میں بچیوں کے تقریباً 2219 (دو ہزار دو سو اٹھائیس) مدرسۃ المدینہ ہیں اور ان میں قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے والی بچیوں کی تعداد تقریباً 33,321 (تینتیس ہزار تین سو اکیس) ہے۔ قاعدہ ناظرہ کورسز کے ذریعے مزید مدرسات تیار کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔
17. نگران و ذمہ داران، شعبہ گلی گلی مدرسۃ المدینہ کے اس اہم کام کو بڑھانے کی کوشش کریں۔

شعبہ اطراف کے علاقے

18. ڈویژن نگرانوں کی مشاورت سے شعبہ "اطراف کے علاقے" کے تحت شہروں / بڑے اور اہم گاؤں کو ٹاؤن نگرانوں میں تقسیم کیا جائے، ٹاؤن کے مدنی قافلے ان شہروں میں سفر کروائے جائیں، بڑی راتوں کے اجتماعات میں بھی ٹاؤن نگران یہاں بیانات کریں، تاکہ یہاں بھی دینی کام مضبوط ہو۔ حاجی امین عطاری (نگران کراچی مشاورت)، نگران پاکستان مشاورت سے مشورہ کر کے اس کام کو پورا کریں۔

شعبہ فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز)

19. نگران و ذمہ داران کوشش کریں کہ فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز) میں زیادہ سے زیادہ داخلے کروائے جائیں۔
20. شخصیات اور ان کے بچوں کو داخلہ دلویا جائے، شعبے کی طرف سے اس کام کے لیے ایک اسپیشل ڈیسک بنایا گیا ہے، جس کی تفصیلات اراکین شوریٰ اور اہم ذمہ داران کو دی جا چکی ہیں۔ اس اسپیشل ڈیسک پر 24 گھنٹے (علاوہ نماز) داخلہ (Admission) دینے والے اسلامی بھائی موجود ہوں گے۔
21. شعبہ فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز) سے متعلق کسی بھی قسم کے مسئلے کے لیے نگران مجلس محمد

یاسر عطاری مدنی سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ رابطہ نمبر: 0321-5262526

نگران و ذمہ داران کے شیڈول

22. عوامی اجتماعات میں اختتام پر شرکائے اجتماع سے ملاقات و انفرادی کوشش کی جائے، ان کے ساتھ مل کر کھانا کھائیں، اس انداز سے عوام میں گھل مل کر رہیں جیسے امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کیا کرتے تھے۔
23. ہفتہ وار اجتماع اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے لیے اراکین شوریٰ اپنا وقت نگران پاکستان مشاورت کو دیں تاکہ بالخصوص ان 2 دینی کاموں میں مزید مضبوطی لائی جاسکے۔
24. اراکین شوریٰ، نگران صوبائی، ڈویژن مشاورت کا جدول جامعۃ المدینہ (بوائز)، مدرسۃ المدینہ (بوائز) اور امامت کورس کے طلبہ میں بھی ہونا چاہئے۔
25. پاکستان سطح کے ذمہ داران اپنا شیڈول و عملی شیڈول، شعبہ جدول (پاکستان مشاورت آفس) کو بھیجنے کے ساتھ ساتھ اپنے متعلقہ رکن شوریٰ کو بھی بھیجیں، اراکین شوریٰ بھی اس جدول کا جائزہ لیں۔

شعبہ نیوسوسائٹیز و خدام المساجد والمدارس

26. نیوسوسائٹیز ڈیپارٹمنٹ کا پاکستان آفس فیصل آباد میں قائم کیا جائے، نیوسوسائٹیز کا ڈیٹا بھی جمع کیا جائے، نیوسوسائٹیز میں 12 دینی کام شروع کرنے کے ساتھ ساتھ مزید بڑھاتے اور مضبوط کرتے جائیں۔
27. نیوسوسائٹیز کے تحت ڈویلپرز (Developers) کا اجتماع کیا جائے، نیوسوسائٹیز میں مساجد بنانے کے لیے ان ڈویلپرز کو ترغیب دلا کر ان مساجد کی تعمیرات شروع کروائی جائیں۔

اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ

28. جو ناپنا حافظ و قاری صاحبان گھر بیٹھے قرآن کریم پڑھا سکتے ہیں، نگران مجلس اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ، نگران مجلس فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز) سے رابطہ کر کے طے شدہ طریقہ کار کے

مطابق ان کی تدریس کا آغاز کروائیں۔ رکن شوریٰ حاجی فضیل رضا عطاری اس کی کارکردگی نگرانِ شوریٰ کو پیش کریں گے۔ ہدف: 1 جنوری 2023ء

29. المدینۃ العلمیہ کی مدد سے ناپیناؤں کے واقعات پر مشتمل رسالہ تیار کروایا جائے۔ ہدف: 1 ماہ

3 اہم شعبے

30. شعبہ اصلاحِ اعمال، مدنی قافلہ اور مدنی کورسز کی مضبوطی تحریک کی بقاء کے لیے ضروری ہے، کیونکہ یہ تینوں شعبے دعوتِ اسلامی کی افرادی قوت کو زیادہ بڑھاتے ہیں۔

31. آئندہ مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں کے ساتھ "شعبہ مدنی قافلہ، اصلاحِ اعمال اور مدنی کورسز" کا بھی مدنی مشورہ ہوا کرے گا۔ ہر مدنی مشورے میں (پچھلے مدنی مشورے سے اب تک کی) کارکردگی بیان کی جائے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْم

32. صوبائی مشاورت کے نگران، "شعبہ مدنی قافلہ، شعبہ اصلاحِ اعمال اور شعبہ مدنی کورسز" کا ہر ماہ مدنی مشورہ کریں اور ان کو مضبوط کرنے کے نئے نئے اقدامات کیے جائیں۔

شعبہ مدنی کورسز

33. مختلف شعبہ جات میں کورسز کروانے والے کی صلاحیت کو پیشِ نظر رکھا جائے، ہر شخص ہر شعبے میں بہتر انداز میں کورس کروا سکے، یہ ضروری نہیں۔

34. مجزوقتی کورسز کے لیے، اس کورس کے مقام کے مدنی پھول تیار کئے جائیں۔ ہدف: 1 ماہ

35. حتی الامکان لوگوں کی نفسیات کے مطابق کورس ڈیزائن کیا جائے، ہر کورس پیشگی بھرپور تیاری اور تشہیر کے ساتھ کروایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ فوائد لیے جاسکیں۔

36. شعبہ مدنی کورسز مختلف شعبوں کے معلمین تیار کرے، مثلاً وکلاء میں کورس کروانے کے لیے ایڈووکیٹ، عاشقانِ رسول کے دارالعلوم میں کورس کروانے کے لیے مدنی اسلامی بھائی وغیرہ۔ ہدف: 92 دن

37. شعبہ مدنی کورسز، مدنی اسلامی بھائیوں اور ائمہ مساجد (بالخصوص شہر کی بڑی مساجد کے امام صاحبان) کو معلم کورس کروائے اور ان کے ذریعے مزید مدنی کورسز (مثلاً فیضانِ نماز کورس وغیرہ) کروائے جائیں۔ مسجد کا امام اہل محلہ کو بہتر انداز سے کورس کروا سکتا ہے۔

38. جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ (بوائز، گرلز) کے متعلقہ اراکین شوریٰ / نگرانِ مجالس کی مشاورت سے ہر ہر جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں اہل محلہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو کورس کروایا جائے۔

39. دارالافتاء اہلسنت کے مفتیانِ کرام / مدنی اسلامی بھائیوں اور اراکین شوریٰ سے بھی مدنی کورسز کروانے کی خدمات حاصل کی جائیں۔

40. مختلف مدنی کورسز میں ہر طبقے اور ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی جائے، نئے پُرانے سب مل کر سیکھ کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی کوشش کریں۔

41. کورس کروانے والوں کے بھی ٹریننگ سیشن ہوتے رہنے چاہئیں تاکہ ان کو بھی مختلف انداز سے اپڈیٹ کیا جاسکے۔

42. کورس کرنے والوں سے فیڈبیک (Feedback) ضرور لیا جائے، باقاعدہ ایک ذمہ دار اس سارے سسٹم کو چیک کریں، فیڈبیک میں ملنے والے مشوروں / تجاویز کی روشنی میں نظام کو مزید بہتر کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

43. مختلف زبانوں میں مدنی کورسز تیار کئے جائیں۔ ہدف: 126 دن

شعبہ مدنی قافلہ

51. جنوری تا اکتوبر 2022ء میں تقریباً 421921 (چار لاکھ اکیس ہزار نو سو اکیس) عاشقانِ رسول نے مدنی قافلوں میں سفر کیا۔
52. تمام ذمہ داران، نگرانوں اور شعبہ مدنی قافلہ کا یہ ہدف ہونا چاہئے کہ ہر اسلامی بھائی ہر ماہ جدول کے مطابق 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کا عادی بن جائے۔
53. الحمد للہ ہزاروں نگران و ذمہ داران کے مدنی قافلوں کی سمتیں فکس ہو چکی ہیں۔
54. جامعۃ المدینہ (بوائز) اور مدرسۃ المدینہ (بوائز) کے مدنی قافلوں کی کارکردگی کا جائزہ لے کر مزید بہتری کے اقدامات کیے جائیں۔

1 ماہ کے مدنی قافلوں کی دھوم دھام

اللہ پاک کے آخری نبی، حضور مکی مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص علم (دین) حاصل کرنے کے لیے سفر کرتا ہے تو اللہ پاک اسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ پر چلاتا ہے اور طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے فرشتے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں اور ہر وہ چیز جو آسمان و زمین میں ہے یہاں تک کہ مچھلیاں پانی کے اندر عالم کے لیے دُعاے استغفار کرتی ہیں۔ (ترمذی، 4/312، حدیث: 2691)

پاکستان بھر میں دسمبر 2022ء، 1 ماہ کے مدنی قافلوں کا مہینا منایا جا رہا ہے، تمام نگران و شعبہ جات کے ذمہ داران خود بھی اور دیگر عاشقانِ رسول کو بھی 1 ماہ کے مدنی قافلے کا مسافر بنانے کی کوشش کریں۔

دُعاے عطار: یا اللہ پاک! جو کوئی میرا مدنی بیٹا 1 ماہ کے مدنی قافلے کا مسافر بنے اور جو میری مدنی بیٹی اپنے کسی محرم کو مدنی قافلے کے لیے تیار کرے، انہیں اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواب میں جلوہ نہ دیکھ لیں۔ جب تک حج نہ کر لیں، جب تک میٹھا مدینہ نہ دیکھ لیں۔ امین بجاۃ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

44. شعبہ مدنی کورسز کی طرف سے یادگیر جن شعبوں میں کورس کی تکمیل پر اسناد دینی ہوں تو نگرانوں سے مشورہ کر کے بھرپور تیاری کے ساتھ اسناد اجتماع کیا جائے تاکہ زیادہ فوائد حاصل ہوں۔
45. نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم کی تربیت کے لیے اسی قوم کے سردار یا فرد کو بھیجتے تھے۔ (مدارج النبوة، 2/364، 365)
46. جس شعبے میں ممکن ہو، اس میں کورسز کا ایک ذیلی شعبہ بنایا جائے، کورس کروانے والا (معلم) اسی شعبے سے ہو تو شاید بہتر انداز سے تربیت کر سکے گا۔
47. شعبہ تعلیم میں متعلقہ نگرانِ مجلس کی مشاورت سے اس شعبے میں کورسز کا نصاب اور کورس کروانے کا شیڈول طے کیا جائے۔ ہدف: 41 دن
48. عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے 3 دن کے عاشقانِ رسول کے اجتماعات / مختلف ایونٹس پر ہونے والے مدنی مذاکروں (ربیع الاول کے مدنی مذاکرے، ربیع الاخر کے مدنی مذاکرے وغیرہ) کے لیے جمع ہونے والوں کے جملہ معاملات (مثلاً سفر کے آغاز سے واپسی تک) کی ذمہ داری شعبہ مدنی کورسز کی ہوگی۔ رکن شوریٰ حاجی فضیل رضا عطاری اس کا مکمل لائحہ عمل طے کریں، تحریری مدنی پھول تیار کیے جائیں۔ ہدف: 1 ماہ

شعبہ اصلاح اعمال

49. نیک اعمال ہماری تحریک میں روح اور مدنی قافلے خون کی مانند ہیں۔ یہ شعبہ جتنا مضبوط ہوگا اسلامی بھائیوں کے نیک اعمال میں اتنی ہی بہتری آتی جائے گی۔
50. مدرسۃ المدینہ بالغان کے قاری صاحبان طے شدہ طریقہ کار کے مطابق روزانہ نیک اعمال کا جائزہ کروائیں، مدنی مشوروں میں بھی نیک اعمال کا جائزہ کروایا جائے۔

55. جنوری 2023ء میں پاکستان بھر سے بیرون ملک مدنی قافلے سفر کریں گے اور بیرون ملک کے مدنی قافلے پاکستان آئیں گے۔ ان شاء اللہ العزیز

56. کارکردگی کی بنیاد پر ذمہ داری دی جائے، جو کارکردگی پوری کرے وہی ذمہ داری کے لائق ہے۔

مجلس انٹرنیشنل افئیرز و جامعۃ المدینہ (بوائز)

57. کسی بھی ذمہ دار کو بیرون ملک سفر کروانے سے پہلے مقاصد و اہداف تیار کئے جائیں، دوران جدول اس کے مطابق جائزہ لیا جائے اور واپسی پر مکمل فائل تیار کی جائے تاکہ بعد میں سفر کرنے والے اُسی فائل کی مدد سے وہاں کے دینی کام کو آگے بڑھا سکیں۔

58. تنظیمی طور پر مضبوط اور اہل مدنی اسلامی بھائیوں کو 12 ماہ کا مبلغ کورس کروایا جائے، جس میں عربی اور انگلش لینگویج کورسز بھی ہوں، ان اسلامی بھائیوں کے انتخاب کے لیے رکن شوریٰ حاجی رفیع العطاری ملک بھر کا سفر کریں گے۔ ہدف: 92 دن

متفرق مدنی پھول

59. ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں کو مضبوط کریں، ذمہ داران کی تقرری 100% پوری کرنے کی کوشش جاری رکھی جائے، جتنی تقرری زیادہ ہوگی، کارکردگی بھی اُسی قدر بہتر ہوگی۔

60. رکن شوریٰ حاجی محمد عقیل عطاری مدنی نے ملک بھر کے اولڈ ہاؤس (Old House) کے بارے میں مدنی مشورے میں آگاہ کیا کہ ان میں کون سا دینی کام کس انداز سے ہو سکتا ہے۔

61. دعوت اسلامی کے ہر ادارے (جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ وغیرہ) اور مساجد میں ماہانہ گیارہویں شریف کا اہتمام کیا جائے۔